السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عمامہ کا سبز رنگ بھی ہے یا سیاہ رنگ ؟ ایک مولوی صاحب نے کہا کہ پگڑی سبز بھی ہے اور سفید بھی اور سرخ بھی ، لہٰذا آپ صحیح احادیث کی رو سے وضاحت فرمائیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید لباس کو پسند فرمایا ہے اور اس کی ترغیب بھی دی ہے جیسا کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں :

((قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : « عَلَيْكُمْ بِالْبَيَاضِ مِنَ الثِّيَابِ فَلْيَلْبَسْهَا أَحْيَاؤُكُمْ ، وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ ، فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ))

'' تم سفید لباس لازم پکڑو اس کو تمہارے زندہ لوگ پہنیں اور اس میں اپنے مردوں کو کفن دو یقیناً یہ تمہارے بہترین کپڑوں میں سے ہے ۔ '' (ابوداوَد ۴۰۶۱ ، ابنِ ماجہ ۵۶۶ ، ترمذی ۵۴)

((عن سمرة بن جندب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم البسوا البیاض فإنہا أطہر وأطیب وکفنوا فیہا موتاکم))

'' سمرۃ بن جندب رضی اللہ عنہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ، سفید لباس پہنو یقیناً یہ بہت زیادہ وعمدہ ہے اور اس میں اپنے مردوں کو کفن دو ۔ '' (ترمذی ۲۳۸۱ ، ابن ماجہ ۳۵۸۷ ، نسائی ، طیالسی ۱۸۰۰)

مذکورہ احادیث سے معلوم ہوا کہ سفید لباس نہایت عمدہ اور پسندیدہ ہے ۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی ترغیب دلائی اور آپ نے ایک صحابی کو سفید عمامہ بندھوایا (صحیح صغیر) اور عمامہ جو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم باندھا کرتے تھے اس کا رنگ حدیث میں سیاہ مذکور ہوا ہے جیسا کہ جابر رضی اللہ عنہ نے کہا :

((دخل النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم الفتح وعلیہ عمامة سودآء))

'' نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ والے دن مکہ میں داخل ہوئے تو آپ سیاہ پگڑی تھی ۔ '' (مسلم ، ابوداوَد ۴۰۷۶ ، ابنِ ماجہ ۸۵۸۵ ، ترمذی ۱۷۳۵ ، احمد ۳/۳۶۳ ۔ ۳۸۷ ، دارمی ۲/۸۴)

((عن عمرو بن حریث ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم خطب الناس وعلیہ عمامة سودآء))

'' عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ک سر پر سیاہ پگڑی تھی ۔ ''

ابوداوَد میں اس طرح ہے :

((رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم علی المنبر وعلیہ عمامة سودآء قد أرخی طرفہا بین کتفیہ))

'' عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میںنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر دیکھا ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر سیاہ پگڑی تھی ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے شملہ کو اپنے کندھوں کے درمیان لٹکایا ہوا تھا ۔ '' (مسلم ۱۳۵۹ ، ابنِ ماجہ ۳۵۸۴ ، ابوداوٗد ۴۰۷۷ ، شمائل ترمذی ۹۳)

(عن ابن عمر قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم إذا اعتم سدل عمامتہ بین قال نافع وکان ابن عمر یفعل ذلک قال عبید اللہ رأیت القاسم بن محمد وسالما یفعلان ذلک))

'' ابنِ عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب پگڑی باندھتے تو اس کے شملہ کو اپنے کندھوں کے درمیان لٹکا دیتے ۔ نافع نے کہا ابنِ عمر اسی طرح کرتے تھے ۔ عبیداللہ نے کہا میں نے قاسم بن محمد بن ابی بکر اور سالم بن عبداللہ بن عمر کو اسی طرح کرتے دیکھا ۔ '' (شمائل ترمذی ، ۹۴ ، جامع ترمذی ۱۷۳۶)

مذکورۃ الصدر احادیث سے معلوم ہوا کہ سیاہ عمامہ باندھنا سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے ۔ رہا سبز عمامہ تو اس کا کسی صحیح احادیث میں ذکر نہیں ۔ اگر کسی بھائی کے علم میں سبز پگڑی کی صحیح حدیث ہو تو وہ ہمیں لکھ کر بھیج دے ۔ اسی طرح سرخ رنگ کا ذکر بھی ہمیں کسی صحیح حدیث سے نہیں ملا ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ